10338 ـ ایسے ملك میں بسنا جہاں اپنے دین کا اظہار کرنے کی استطاعت نہیں

سوال

غیر اسلامی ملك میں بسنے اور اسلامی تعلیمات کا التزام کرنے والے مسلمان شخص پر کیا واجب ہوتا ہے جہاں اس پر داڑھی منڈوانا لازمی ہے، اور نماز کی ادائیگی نہیں کرنے دی جاتی، اور کھلے عام معاصی کرنے کا حکم دیا جاتا ہے؟
اور کیا وہ اپنے اہل و عیال اور مال کو ترک کردے تو یہ ہجرت شمار ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان شخص پر واجب ہے کہ وہ ایسے ملك میں رہائش اختیار کرنے سے اجتناب کرے اور بچے جو اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء کی دعوت دیتا ہے، یا پھر حرام کردہ اشیاء اس پر لاگو کرتا ہو، یعنی نماز ترک کرنا، یا داڑھی منڈوانا یا فحاشی اور بے حیائی کے کام مثلا شراب نوشی اور زنا جیسےکام لازمی قرار دے، تو اس صورت میں اس پر ایسا ملك چھوڑنا واجب ہو جاتا ہے کیونکہ یہ برا ملك ہے لھذا ایسے ملك میں مستقل بسنا جائز نہیں، بلکہ ایسے ملك سے ہجرت کرنی واجب ہو جاتی ہے، اگرچہ اسے اپنے والدین کی مخالفت اور نافرمانی بھی کرنی پڑے؛ کیونکہ اللہ تعالی کی اطاعت و فرمانبرداری مقدم ہے، اور پھر والدین کی اطاعت و فرمانبرداری تو صرف نیکی کے کاموں میں ہے؛
کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" اطاعت و فرمانبرداری تو نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ہے"

اور ایك حدیث میں فرمان نبوی ہے:

" خالق کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں"

لھذا ہر وہ ملك جس میں دین کا اظہار نہ کرسکے، یا اس میں بسنے والے پر معاصی و گناہ کا جبر کیا جاتا ہوتو وہاں سے ہجرت کرنی واجب ہو جاتی ہے.